سوال

(44)بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ جوعرصہ مرض دق میں بتلارہی رمضان شریف کازمانہ آیا تواس نے بمشکل تمام روزہ رکھا جس سے یہ معلوم ہوکہ وہ کسی طرح روزہ نہیں رکھ سکتی اس لئے بقیہ ایام رمضان میں اس نے افطار کیااورمرض روزبروزبڑھتا گیاحتیٰ کہ اوائل صفرمیں ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریضہ کے روزے جوچھوٹ گئے ہیں اس کے عوض میں اولیا کورزہ یافدیہ دینا ضروری نہیں ہے ۔ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ (سورۃ البقرہ:185)

یعنی مریض پر رمضان کاروزہ ضروری نہیں ہے ۔ بلکہ جب مریض مرض سے اچھا ہوجائے توقضا واجب ہے (ہدایہ 1/401) ,واذمات المریض او المسافر وہما علی حالہما لم یلزمہما القضاء لانہما لم یدرکا من ایام آخرالخ عون المعبود 7/36میں ہے : واتفق اہل العلم علی أنہ إذاأفطر فی المرض والسفر ثم لم یفرط فی القضاء حتی مات فانہ لاشیٔ علیہ والایجب الاطعام عنہ منہاج الطالبين للنووي میں ہے من فاتہ شیٔ من رمضان فمات قبل امکان القضاء فلاتدارک علیہ ولااثم شرح منہاج 1/437 میں ہے فلابالفدیہ والابالقضاء الخ

چوں کے مریضہ نے زمانہ صحت یاقدرت علے الصیام نہیں پایا لہذااس کے ذمہ قضا واجب نہیں ہوئی خود مریضہ پر واجب نہیں تو دوسروں پر کیسے واجب ہوگی؟ ملاحظہ ہوالراج الوہاج شرح مسلم 1/325 ونووی شرح مسلم 8/31 وسنن کبری بیہقی 4/252 وسنن ابن ماجہ وکتاب الام اللشافعی 4/285 اورالشرح الکبیر علی متن المقنع (1/81) میں ہے

مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ رَمَضَانَ، لَمْ يَخْلُ مِنْ حَالَيْنِ؛ أَحَدُهُمَا، أَنْ يَمُوتَ قَبْلَ إمْكَانِ الصِّيَامِ، إمَّا لِضِيقِ الْوَقْتِ، أَوْ لِعُذْرٍ مِنْ مَرَضٍ أَوْ سَفَرٍ، أَوْ عَجْزٍ عَنْ الصَّوْمِ، فَهَذَا لَا شَيْءَ عَلَيْهِ فِي قَوْلِ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَحُكِيَ عَنْ طَاوُسٍ وَقَتَادَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: يَجِبُ الْإِطْعَامُ عَنْهُ؛ لِأَنَّهُ صَوْمٌ وَاجِبٌ سَقَطَ بِالْعَجْزِ عَنْهُ، فَوَجَبَ الْإِطْعَامُ عَنْ، كَالشَّيْخِ الْهَرِمِ إذَا تَرَكَ الصِّيَامَ، لِعَجْزِهِ عَنْهُ

وَلَنَا أَنَّهُ حَقٌّ لِلَّهِ تَعَالَى وَجَبَ بِالشَّرْعِ، مَاتَ مَنْ يَجِبُ عَلَيْهِ قَبْلَ إمْكَانِ فِعْلِهِ، فَسَقَطَ إلَى غَيْرِ بَدَلٍ، كَالْحَجِّ وَيُفَارِقُ الشَّيْخَ الْهَرِمَ؛ فَإِنَّهُ يَجُوزُ ابْتِدَاءُ الْوُجُوبِ عَلَيْهِ، بِخِلَافِ الْمَيِّتِ

انتہی وہکذافی المغنی علی مختصر الخرقی لموفق الدین ابن قدامہ (4/398) وقال الخطابی فی معالم السنن (3/380)

واتفق عامۃ أہل العلم علی أنہ إذاأفطر فی المرض أوالسفر ثم لم یفرط فی القضاء حتی مات فإنہ لا شیٔ علیہ ولایجب الإطعام عنہ غیر قتادۃ فإنہ قال یطعم وقال فی شرح حدیث عائشۃ: من مات

وعلیہ صیام صام عنہ ولیہ قلت : ہذا فمن فیمن لزمہ فرض الصوم أما نذرا وأما عن رمضان فات مثل ان یکون مسافر فیقدم وأمکنہ القضاء ففرط فیہ حتی مات أو یکون مریضا فیبرا ولا یقضی انتہی واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الصیام

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ